50699-کیا رمضان المبارک میں زندہ اور مردہ کی آزادی میں کوئی حدیث وارد ہے ؟

سوال

میں نے ایک شخص سے سنا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی ہر رات صرف ایک فوت شدہ کو آزادی دیتا ہے، اور زندہ لوگوں کو صرف رمضان کی آخری رات میں اللہ تعالی آزاد فرماتا ہے، ان کی تعداد پورے مہینہ میں آزاد کردہ فوت شدگان کی تعداد جتنی ہوتی ہے، تو کیا یہ کلام صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

بحث و تحیث کے بعد ہمیں تو اس سلسلہ میں کوئی وارد شدہ حدیث نہیں ملی.

یہ احادیث تو وارد ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالی رمضان المبارک میں آگ سے آزادی دیتے ہیں، اور یہ ہر رات ہوتی ہے.

ان احادیث میں صحیح بھی ہیں، اور کچھ ضعیف بھی، اور کچھ موضوع اور من گھڑت ہیں.

اس سلسلہ میں وارد شدہ صحیح احادیث :

1 ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش قسم کے جن بیڑیوں میں جکڑ دیے جاتے ہیں، اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، اور ان میں سے کوئی بھی دروازہ نہیں کھولا جاتا، اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اور ان میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا، اور ایک منادی کرنے والی یہ منادی کرتا ہے : اے بھلائی اور خیر تلاش کرنے والے آگے بڑھو، اور اے شر کی تلاش کرنے والے رک جاؤ اور اس میں کمی کرو اور اللہ تعالی کی جانب سے کچھ کو آزادی دی جاتی ہے، اور یہ ہر رات ہوتی ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (682) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1642) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (759) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے.

2- جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" ہر افطاری کے وقت اللہ تعالی کے لیے کچھ آزاد کردہ ہوتے ہیں، اور یہ ہر رات میں ہیں "

مسند احمد حدیث نمبر (21698) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1643) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اس سلسلہ میں ضعیف اور موضوع احادیث میں سے کچھ ذیل میں درج کی جاتی ہیں :

1- ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا جاتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ عزوجل اپنی مخلوق کی جانب دیکھتا ہے، اور جب اللہ تعالی کسی بندے کی طرف دیکھ لے تو اسے کبھی بھی عذاب نہیں دیتا، اور ہر روز اللہ تعالی آگ سے دس کروڑ کو آزادی دیتا ہے، اور جب انتیسویں رات ہوتی ہے تو اللہ تعالی اس رات میں پورے مہینہ میں آزاد کردہ کی تعداد کو آزادی دیتا ہے "

یہ حدیث موضوع ہے، دیکھیں: ضعیف الترغیب (591) اور السلسلۃ الضعیفۃ والموضوعۃ حدیث نمبر (4568).

2- ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"جنت کو ایک سال سے دوسرے سال تک رمضان المبارک کے مہینہ کے شروع ہونے کی لیے مزین کیا جاتا ہے، اور جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو عرش کے نیچے سے المثیرہ نامی ہوا چلتی ہے، انہوں نے فرمایا: اور رمضان المبارک کے ہر روز افطاری کے وقت اللہ تعالی دس کروڑ کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے، ان سب پر جہنم واجب ہو چکی ہوتی ہے، اور جب رمضان المبارک کا آخری دن ہوتا ہے تو اس دن مہینہ کی ابتدا سے لیکر آخر تک کی آزاد کردہ کی تعداد جتنوں کو آزادی ملتی ہے"

یہ حدیث بھی موضوع ہے، دیکھیں: ضعیف الترغیب (594).

3- حسن رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا جاتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"رمضان المبارک کی ہر رات اللہ تعالی چھ لاکھ کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں، اور جب آخری رات ہوتی ہے تو جتنے آزاد ہو چکے ہوتے اتنی تعداد میں آزاد کرتے ہیں"

یہ حدیث بھی ضعیف ہے دیکھیں: ضعیف الترغیب (598).

واللہ اعلم.